www.Tauheed-Sunnat.com - Audio Video Bayan & Taqreers - Hamd o Naat - Islamic Books - Quran o Sunnat Hadith

دین کیا ہے

www.Tauheed-Sunnat.com - Audio Video Bayan & Taqreers - Hamd o Naat - Islamic Books - Quran o Sunnat Hadith

﴿جملہ حقوق محفوظ ہیں﴾

موضوع : دین کیا ہے؟

وعظ : جسٹس مولانا محمد تقی عثمانی مد ظلہم

ضبط و ترتیب : محمد ناظم اشرف

مقام : سٹاف کلب، فوجی فرٹیلائیزر کمپنی، کراچی

باہتمام : محمد ناظم اشرف

ناشر : بیت العلوم۔ ۲۰ نابھہ روڈ، پرانی انار کلی، لاہور

فون : ۷۳۵۲۴۸۳

﴿ملنے کے پتے﴾

بیت العلوم ۔ ۲۰ نابھہ روڈ، پرانی انار کلی، لاہور

ادارہ اسلامیات ۔ ۱۹۰ انار کلی، لاہور

ادارہ اسلامیات ۔ اردو بازار کراچی نمبر ا

ادارہ الاشاعت ۔ اردو بازار کراچی نمبر ا

ادارۃ القرآن ۔ چوک لسبیلہ گارڈن ایسٹ کراچی

ادارہ المعارف ۔ ڈاک خانہ دارلعلوم کورنگی کراچی نمبر ۱۴

مکتبہ دار العلوم ۔ جامعہ دارلعلوم کورنگی کراچی نمبر ۱۴

www.Tauheed-Sunnat.com - Audio Video Bayan & Taqreers - Hamd o Naat - Islamic Books - Quran o Sunnat Hadith

فہرست

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
۴۔	دین کا مطلب سمجھنے کی ضرورت	۴
۵۔	دین کے لئے ہی انسان کو پیدا کیا گیا ہے۔	۵
۵۔	دنیا میں دو قسم کے معاملات	۵
۶۔	اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی ہدایت کا خلاصہ	۶
۶۔	حقیقی دین کون سا ہے۔	۷
۷۔	اسلام کا معنی کیا ہے؟	۷
۷۔	اسلام کی حقیقت یہ ہے	۹
۱۰۔	احکام اسلام کے بارے میں ایک گمراہانہ طریقہ۔	۱۰
۱۰۔	دین کے احکام میں تاویلات کی تلاش کا زاویہ	۱۱
۱۱۔	حکمت دین کا سوال کرنا نامناسب ہے	۱۲
۱۲۔	زاویہ نگاہ تبدیل کرنے سے دین حاصل ہو سکتا ہے	۱۳
۱۳۔	دین اور دنیا ایک دوسرے کے حریف نہیں	۱۳
۱۳۔	تصوف بھی دین میں ہے۔	۱۳
۱۴۔	انسان کا ہر لمحہ دین بن سکتا ہے۔	۱۴

www.Tauheed-Sunnat.com - Audio Video Bayan & Taqreers - Hamd o Naat - Islamic Books - Quran o Sunnat Hadith

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بعد از خطبہ مسنونہ

امّا بعد فاعوذ باللہ من الشیطن الرجیم بسم اللہ الرحمٰن

الرحیم ﴿ ان الدین عند اللہ الا اسلام ﴾

(سورۃ آل عمران آیت نمبر ۱۹)

جناب صدر اور معزز حاضرین! اسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دین کا مطلب سمجھنے کی ضرورت

'' دین کی حقیقت '' کہنے کو تو اگرچہ تین لفظوں کا مجموعہ ہے لیکن اگر ہم اس کی تشریح کرنا چاہیں تو ایک طویل موضوع بن جائے گا اور وہ اس طرح کہ پھر اس میں دین کے تمام گوشے آ جائیں گے۔ لیکن میں اس وقت ایک بنیادی نکتہ کی طرف آپ حضرات کی توجہ مبذول کرانا چاہتا ہوں، وہ یہ ہے کہ آج کی فضا میں جب دین کا نام لیا جاتا ہے تو عام طور سے اس کو دنیا کا حریف اور مدّمقابل سمجھا جاتا ہے۔ اسی طرح جب کسی طرف سے یہ پکار بلند ہوتی ہے کہ دین کی طرف آؤ تو اس کا مطلب بسا اوقات یہ سمجھا جاتا ہے کہ دنیا کو بالکل چھوڑ دو۔ اور ذہن میں یہ بات آتی ہے کہ اگر ہم دین کی طرف آ گئے تو ہمیں اپنی دنیا کی ضروریات، تقاضے، خواہشات اور دنیا میں رہنے سہنے کے معروف طریقے چھوڑنے پڑیں گے ورنہ ہم دین کی برکات حاصل نہیں کر سکتے۔ گویا دین و دنیا کو اس طرح ایک دوسرے کا حریف سمجھا جاتا ہے کہ دونوں جمع ہی نہیں ہو سکتے۔ اس لئے میں اس محفل میں یہ بات مختصراً عرض کرنا چاہتا ہوں کہ اس دین کی حقیقت کیا ہے؟ اور یہ کس معنی میں دنیا کا مدّمقابل ہے اور کس معنی میں دنیا کا مدّمقابل نہیں۔

www.Tauheed-Sunnat.com - Audio Video Bayan & Taqreers - Hamd o Naat - Islamic Books - Quran o Sunnat Hadith

دین کے لئے ہی انسان کو پیدا کیا گیا ہے

بات دراصل یہ ہے کہ جس شخص کو بھی

اللہ جل شانہ کی ذات پر ایمان ہے یعنی وہ اس بات کو تسلیم کرتا ہے کہ یہ کائنات کسی بنانے والے نے بنائی ہے، یہ چاند، سورج اور ستارے وجود میں لانے والا اور انسان کو پیدا کرنے والا کوئی ہے۔ تو ظاہر ہے کہ اس کے اس بنانے اور بنا کر بھیجنے کا بھی تو کوئی مقصد ہو گا اور اس مقصد کو حاصل کرنے کا طریقہ بھی ضرور ہو گا۔ کیونکہ ایسا ممکن نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ انسان کو بغیر کسی مقصد کے پیدا کر دے اور انسان کو ہدایت کی روشنی سے محروم کر کے اندھیرے میں چھوڑ دے۔ حاصل یہ کہ جس شخص کو بھی اللہ جل شانہ کے وجود کا یقین ہے اس کو یہ بھی ماننا پڑے گا کہ اس نے انسان کو ہدایت اور دنیا میں رہنے سہنے کا طریقہ بھی بتایا ہے۔

دنیا میں دو قسم کے معاملات

اس کو دوسرے عنوان سے یوں بھی تعبیر کیا جا سکتا ہے کہ

اللہتعالیٰ چونکہ عالم الغیب بھی ہے اور حکیم مطلق بھی، اس لئے وہ جانتا تھا کہ انسان کے اس کائنات میں پہنچنے کے بعد وہ بعض چیزوں کو تو اطمینان سے سمجھ کر کسی بیرونی رہنمائی کے بغیر، ان کا اعتراف کر کے ان پر عمل کر سکے گا۔ لیکن ساتھ ساتھ اللہ کو یہ بھی معلوم تھا کہ اگر انسان کو کسی بیرونی رہنمائی کے بغیر چھوڑ دیا گیا تو کچھ معاملات ایسے بھی ہیں کہ جس میں انسان کی عقل ٹھوکر کھائے گی، جس کی وجہ سے انسان کے بھٹکنے کا اندیشہ پیدا ہو جائے گا۔ لہٰذا اللہ تعالیٰ نے اس اندیشے سے بچاؤ کے لئے انسان کو احکامات کا ایک ایسا مجموعہ عطا فرما دیا کہ جن کی وجہ سے انسان اچھے اور برے کی پہچان کر سکے۔

www.Tauheed-Sunnat.com - Audio Video Bayan & Taqreers - Hamd o Naat - Islamic Books - Quran o Sunnat Hadith

اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی ہدایت کا خاصہ

جس جگہ عقل کو کسی بیرونی رہنمائی کی ضرورت نہیں اس کی مثال ایسے ہے کہ اگر ایک طرف گندگی پڑی ہوئی ہو اور دوسری طرف صفائی ستھرائی ہو تو جس انسان کے اندر انسانیت کا ذرا سا بھی شائبہ ہے وہ کبھی بھی گندگی کو پسند نہیں کرے گا بلکہ ہمیشہ صفائی کو پسند کرے گا۔ معلوم ہوا کہ ایسی چیزوں میں احکام کی ضرورت ہی نہیں اس لئے عقل اس بات کا صحیح فیصلہ کر دیتی ہے کہ گندگی کے مقابلے میں صفائی زیادہ پسندیدہ ہے۔

اسی طرح لذیذ اور بد مزہ، میٹھی اور کڑوی چیزوں کے بارے میں کسی بیرونی رہنمائی کی ضرورت نہیں لیکن جن چیزوں میں انسان کی عقل دھوکہ دے سکتی تھی وہاں اللہ تعالیٰ نے انبیاء علیہم الصلوۃ ولسلام کے ذریعے ہدایت کا سامان مہیا کیا اور بتایا کہ یہ چیز اچھی ہے اور یہ بری ہے اور یہی اللہ تعالیٰ کی طرف سے دی ہوئی ہدایت کا خلاصہ ہے۔

حقیقی دین کون سا ہے

جب گذشتہ کی ہوئی بات سمجھ میں آ گئی تو اب یہ سمجھیئے کہ دین کی حقیقت کیا ہے ؟ چنانچہ شروع میں تلاوت کردہ آیت ارشاد خداوندی ہے۔

﴿ ان الدین عند اللہ السلام ﴾

(سورۃ آل عمران آیت نمبر ۱۹)

’’ بیشک اللہ تعالیٰ کے نزدیک دین، اسلام ہی ہے ‘‘ یعنی وہ حقیقی دین جو اللہ نے بندوں کے لئے چنا اور پسند فرمایا ہے وہ اسلام ہے۔ اسلام کے مصداق کے متعلق تو الحمد اللہ ہر مسلمان کو علم ہے کہ اس کا مصداق توحید و رسالت، آخرت اور عقائد ہیں۔

www.Tauheed-Sunnat.com - Audio Video Bayan & Taqreers - Hamd o Naat - Islamic Books - Quran o Sunnat Hadith

اسلام کا معنی کیا ہے؟

لیکن جس چیز کی طرف میں آپ حضرات کو متوجہ کرنا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ اسلام کا لفظی معنی ہے '' سر جھکا دینا '' '' تابع بن جانا '' یعنی متبوع جس شخص کا تابع ہوا ہے اس کے ہر قول پر سر تسلیم کر دینا۔ جیسا کہ ایک دوسری آیت میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں سے خطاب کرتے ہوئے ارشاد فرمایا۔

﴿یایھا الزین امنو ادخلو فی السم کافۃ﴾

(سورۃ البقرۃ آیت نمبر ۲۰۸)

'' اے ایمان والو! اسلام میں داخل ہو جاؤ پورے کے پورے''

یہاں اس بات میں غور یہ کرنا ہے کہ ایک طرف تو اس آیت میں خطاب ہی ان لوگوں سے ہے جو ایمان لا چکے اور دوسری طرف یہ حکم دیا جا رہا ہے کہ اسلام میں داخل ہو جاؤ۔ معلوم ہوا کہ کلمۂ توحید جس سے انسان کا ایمان لانا ثابت ہوتا ہے اس کو پڑھ لینا کافی نہیں۔ اور صرف اس سے ایمان مکمل نہیں ہوتا بلکہ ایک اور کام ہے جس کو سر انجام دینے سے انسان اسلام میں داخل ہو سکے گا، اور وہ کام یہ ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کے آگے کسی طرح کی چوں چرا کی گنجائش نہ رہے۔

اسلام کی حقیقت یہ ہے

اور میں اس موقع پر یہ عرض کیا کرتا ہوں کہ '' سورہ صٰفٰت ''
میں جہاں اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم خلیل اللہ اور حضرت اسماعیل ذبیح اللہ علیہم السلام کا واقعہ ذکر کیا ہے وہاں اسلام کا لفظ لایا گیا ہے۔ مختصراً اس واقعہ کو عرض کیئے دیتا ہوں کہ ایک مرتبہ حضرت ابراہیم علیہ اسلام نے خواب میں دیکھا کہ وہ اپنے لخت جگر حضرت اسماعیل علیہ السلام کو اپنے ہاتھوں سے ذبح کر رہے ہیں۔ چونکہ انبیاء علیہم اسلام کا خواب بھی وحی ہوتا ہے

www.Tauheed-Sunnat.com - Audio Video Bayan & Taqreers - Hamd o Naat - Islamic Books - Quran o Sunnat Hadith

اس لئے حضرت ابرہیم علیہ اسلام نے اس حکم کو پورا کرنے اور بیٹے کو آزمانے کے لئے فرمایا:

﴿یٰبنی اِنّی اَریٰ فی المنام انّی اذبحک فانظر ماذا تریٰ﴾

(سورۃ الصفت آیت نمبر ۱۰۲)

اب اگر آپ غور کریں کہ ایک انسان کو قتل کرنا تو ویسے ہی گناہ کبیرہ ہے اور قرآن حکیم میں بھی ارشاد ہے

﴿ من قتل نفساً بغیر نفس او فساد فی الارض فکانما قتل الناس جمیعاً﴾

(سورۃ المائدہ آیت نمبر ۳۲)

'' جو کوئی ایک جان کو بغیر کسی جان کے بدلے قتل کرے یا زمین میں بغیر فساد کرنے کے قتل کرنے تو گویا اس نے سب لوگوں کو قتل کر ڈالا ''

اور قتل بھی نابالغ بچہ کا ہو تو وہ اور زیادہ گناہ کاباعث ہے۔ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت جنگ میں بھی نابالغ بچے کے قتل سے روکا ہے۔

﴿ نھی عن قتل انساء واصبیان (۱) ﴾

(الترمذی عن ابن عمرؓ)

'' رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت جنگ میں عورتوں اور بچوں کو قتل سے منع فرمایا ہے ''

www.Tauheed-Sunnat.com - Audio Video Bayan & Taqreers - Hamd o Naat - Islamic Books - Quran o Sunnat Hadith

اور پھر اگر وہ نابالغ بچہ خود اپنا بیٹا ہو اور اس کو قتل کرنے کا حکم آ جائے تو عقل اس بات کو تسلیم نہیں کرتی کہ ایک نابالغ بیٹے کو قتل کر دیا جائے۔ لیکن وہ بیٹا کوحضرت ابراھیم علیہ اسلام کا تھا اور جس کی صلب سے جناب نبی اکرم سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لانے والے تھے، اس نے جواب دیا۔

﴿ یابت افعل ماتومر ﴾

(سورۃ الصفت آیت نمبر ۱۰۲)

’’ اے ابا جان! آپ کو جو حکم دیا جاتا ہے اس کو کر گزریئے‘‘

اس تمام واقعہ کو نقل کرنے کے بعد قرآن اس قصے کو یوں پورا کرتا ہے۔

﴿ فلما اسلما و تلہ للجبین ﴾

(سورۃ الصفت آیت نمبر ۱۰۳)

’’ جب باپ اور بیٹے نے سر تسلیم خم کر دیا اور باپ نے بیٹے کو پیشانی کے بل لٹا دیا ‘‘

تو یہاں جو لفظ اسلام لایا گیا ہے اس سے اس بات کی طرف اشارہ مقصود ہے کو درحقیقت اسلام کی حقیقت یہ ہے کہ جب اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے کوئی حکم آ جائے تو انسان آگے سے ’’ کیوں ‘‘ کا سوال نہ کرے بلکہ اس پر سر تسلیم خم کر کے اس کے مطابق عمل کرے۔ اس لئے کہ ’’ کیوں ‘‘ کا سوال بندگی کا نہیں بلکہ اعتراض کا ہے۔

www.Tauheed-Sunnat.com - Audio Video Bayan & Taqreers - Hamd o Naat - Islamic Books - Quran o Sunnat Hadith

احکام اسلام کے بارے میں ایک گمراہانہ طریقہ

جیسیا کہ ہمارے یہاں جب بھی دین
سے متعلق کوئی حکم بیان کیا جاتا ہے تو اس میں ایک گمراہانہ طریقہ رائج ہے کہ ایسا حکم کیوں ہے ؟ اور بعض اوقات اس کے پیچھے یہ جذبہ ہوتا ہے کہ اگر یہ بات ہماری سمجھ میں آ گئی تو ہم اس کو مان کو اس پر عمل کریں گے ورنہ نہیں۔ یہ چیز اسلام کی روح کے خلاف ہے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے ایسے ہی مواقع پر حکم بھیجے ہیں جہاں انسانی عقل کے ٹھوکر کھانے کا اندیشہ تھا۔ لہٰذا اگر کسی حکم کی مصلحت سمجھ میں نہ آئے تو یہ کوئی تعجب کی بات نہیں ہے۔

دین کے احکام میں تاویلات کی تلاش کا رویہ

اگر آپ مغربی فلسفے کی تاریخ کا
مطالعہ کریں تو آپ کو معلوم ہو گا کہ ایک ایسا طبقہ بھی گذرا ہے جس کا وعوٰی ہی یہ ہے کہ اس کائنات میں خیر و شر یعنی اچھائی اور برائی سب اضافی چیزیں ہیں۔ لہٰذا جس ماحول میں جو چیز جس حیثیت سے رائج ہو گی اس کا اعتبار کیا جائے گا۔ اور وہ لوگ احکامات میں طرح طرح کی تاویلات کرتے ہیں۔ مثلاً حکم شرعی ہے کہ خنزیر کا گوشت حرام ہے، اگرچہ طبّی نقطہ نظر سے اس کی کچھ وجوہات ہماری سمجھ میں بھی آ جاتی ہیں لیکن حقیقی وجہ اللہ ہی کے علم میں ہے، لیکن وہ خنزیر کے گوشت کے جواز کا دعوٰی کر کے اس کی دلیل یوں پیش کرتے ہیں کہ جس وقت خنزیر کا گوشت حرام کیا گیا اس وقت عرب میں خنزیر گندی جگھوں پر پھرتے رہتے تھے اور نجاست کھاتے رہتے تھے جس کی وجہ سے ان سے بیماریاں پیدا ہوتی تھیں۔ لیکن آج کل خنزیروں کی تربیت بہت اچھے انداز میں ہو رہی ہے لہٰذا علت ختم ہو جانے کی وجہ سے حکم بھی باقی نہ رہا۔ اور بات اتنی بڑھ چکی ہے کہ ایک صاحب تو مجھ سے اس بات پر بحث کرنے کو بھی تیار تھے اور کہتے تھے کہ علماء کو چاہیئے کہ خنزیر کے حرام ہونے کے حکم کے بارے میں اجتہاد کریں کہ خنزیر فلاں وجہ سے حرام تھااب چونکہ وہ وجہ ختم ہو گئی ہے اس لئے وہ حکم بھی

www.Tauheed-Sunnat.com - Audio Video Bayan & Taqreers - Hamd o Naat - Islamic Books - Quran o Sunnat Hadith

ختم ہو گیا اور خنزیر کا گوشت حلال ہے۔

یہ صرف اس وجہ سے ہے کہ انسان نے اپنی عقل کو وہاں استعمال کیا جہاں انسانی عقل کی رسائی نہیں ہو سکتی۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے ہماری رہنمائی فرمائی ہے لہٰذا یہ طرز عمل کہ احکامات دینیہ کے بارے میں حقیقی سوال کرنا اور مصلحت کے سمجھنے پر عمل کو موقوف کرنا دین کی حقیقت سے ناواقفیت کی دلیل ہے۔

حکمت دین کا سوال کرنا نامناسب ہے

اس بات کو میں ایک مثال سے سمجھایا کرتا ہوں۔

آپ کو معلوم ہے کہ دنیا میں انسانوں کے دو درجے ہوتے ہیں جن میں سے ایک درجہ غلامی کا جو الحمد للہ ختم ہو چکا ہے اور اس کی جگہ ملازمت آ گئی ہے، جو غلامی سے بہت کم درجہ نسبت رکھتی ہے کیونکہ غلامی میں غلام کو چوبیس گھنٹے کام کاج اور خدمت وغیرہ کے لئے موجود ہونا ضروری ہوتا تھا اور ان کی کوئی تنخواہ بھی مقرر نہیں ہوتی تھی جبکہ ملازمت میں چوبیس گھنٹوں میں سے مخصوص وقت تک کام کاج کرنے پڑتے ہیں نیز ملازم کو تنخواہ بھی دی جاتی ہے۔

آپ کے گھر میں ایک ملازم ہو اور آپ اس سے یہ کہیں کہ مجھے ۵گڑوی دودھ لا کر دو! اور وہ ملازم کہے کہ آپ یہ دودھ کیوں منگوا رہے ہیں ؟ اس کی وجہ بتائیں، جب تک آپ مجھے اس کی وجہ نہ بتائیں گے میں آپ کو دودھ نہیں لا کر دوں گا تو بتایئے کہ اس کے مقابلے میں آپ کا کیا رد عمل ہو گا ؟ ظاہر ہے آپ اس سے ناراض ہوں گے حالانکہ وہ بھی آپ ہی کی طرح کا ایک انسان ہے لیکن آپ اسے نہیں بتاتے۔ تو وہ اللہ جو خالق و مالک اور کائنات کی تمام چیزوں کا عالم ہے اس کے مقابلے میں تمہارا علم کیا حقیقت رکھتا ہے ؟ لہٰذا بندے کو یہ حق کیسے دیا جا سکتا ہے کہ وہ کہے کہ پہلے مجھے اس کی حکمت بتاؤ پھر اس پر عمل کروں گا۔ اس بارے میں قرآن حکیم میں ارشاد ہے۔

www.Tauheed-Sunnat.com - Audio Video Bayan & Taqreers - Hamd o Naat - Islamic Books - Quran o Sunnat Hadith

﴿ وما كان لمومن ولا مومنة اذا قضى الله ورسوله ان يكون لهم الخير ﴾

(سورۃ الاحزاب آیت نمبر ۳۶)

'' جب اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے کوئی حکم آ جائے

تو مومن مرد و عورت کے لئے اپنے کام میں کوئی اختیار نہیں رہتا ''

زاویہ نگاہ تبدیل کرنے سے دین حاصل ہو سکتا ہے

البتہ یہ بات سمجھ لیجیئے کہ اللہ تعالیٰ نے اس قسم کے جو احکام دیئے ہیں جن کے آگے سر تسلیم خم کرنا پڑتا ہے وہ احکام انسان کی زندگی میں معدودے چند (گنتی کے چند) ہیں اور ان کے علاوہ زندگی کا سارا حصہ آزاد ہے،مثلاً کھانا پکانا اور معشیت کا انتظام وغیرہ بے شمار دائرے غیر متعین اور کسی حکم کے بغیر بھی ہیں۔

دین کی حقیقت یہ ہے کہ انسان اللہ کے دیئے ہوئے احکام کا پابند ہو جائے۔ خواہ وہ احکام اوامر ہوں یا نواہی اور باقی امور میں بھی اگر انسان ان کا پابند ہو جائے تو وہ بھی دین بن جائے گا۔ جیسا کہ میں نے شروع میں عرض کیا تھا کہ دین اور دنیا ایک دوسرے کے حریف نہیں بلکہ ایک دوسرے کے مؤید اور مکمل (تکمیل کرنے والے) ہیں۔

یعنی دینوی زندگی میں اگر ذرا سا زاویہ نگاہ بدل جائے تو یہی دنیا دین بن جاتی ہے۔ مثلاً کھانا تو ہر شخص کھاتا ہے لیکن اگر اس نقطۂ نظر سے کھانا کھایا جائے کہ یہ میرے اللہ کی عطاء ہے اور اس کی ایسی نعمت ہے جو میں نے حلال طریقے سے کمائی ہے اور میں اس کو اس لئے کھا رہا ہوں تاکہ جو حق اللہ نے میرے نفس کا مجھ پر عائد کیا ہے میں اس حق کو ادا کر دوں ، تو یہ بھی دین بن جائے گا۔ جیسے آپ نے وہ تصویریں تو دیکھی ہی ہوں گی جس کو ایک طرف

www.Tauheed-Sunnat.com - Audio Video Bayan & Taqreers - Hamd o Naat - Islamic Books - Quran o Sunnat Hadith

دیکھنے سے ایک چیز اور دوسری طرف دیکھنے سے دوسری چیز نظر آتی ہے بالکل اسی طرح دین اور دنیا کا معاملہ ہے۔

دین اور دنیا ایک دوسرے کے حریف نہیں

میں ایک پریکٹیکل بات عرض کرتا ہوں کہ صبح اٹھنے کے بعد انسان یہ تہیہ کر لے کہ آج کے دن جو بھی کام کروں گا وہ اللہ تعالیٰ کی مرضی کے مطابق انجام دوں گا اور ہر کام اللہ تعالیٰ کے عائد کئے ہوئے حقوق کی ادائیگی کے لئے کروں گا۔ بس اگر آپ ڈیوٹی ہر جا رہے ہیں تو اس تہیہ کے ذریعے آپ کا سارا دن دین بن جائے گا۔ اگر آپ بیوی بچوں کے ساتھ اسی نیت سے خوش طبعی کر رہے ہیں تو یہ بھی دین ہے اور اس میں صرف ایک شرط ہے کہ وہ کام ناجائز یا حرام طریقے کے حصول کے لئے نہ کر رہا ہو تو یہی عمل آخرت میں اس کے دخول کا سبب بن جائے گا۔ حاصل یہ کہ دین اوردنیا ایک دوسرے کے حریف نہیں ہیں۔

تصوف بھی دین میں ہے

معیشت کو انجام دینے کے کو طریقے اللہ تعالیٰ نے رکھے ہیں مثلاً زراعت، ملازمت، صنعت اور تجارت غرض یہ کہ تمام کام نیت کی تقدیر پر دین بن جاتے ہیں۔ امام محمد بن حسن شیبانیؒ سے کسی نے پوچھا کہ حضرت! آپ نے کتابیں تو بہت تصنیف کی ہیں، لیکن تصوف اور روحانیت کے موضوع پر آپ نے کوئی کتاب نہیں لکھی ؟ تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے انسان کی معیشت کے بارے میں جو کتاب لکھی ہے وہ تصوف ہی تو ہے اس لئے کہ میں نے اس میں لکھا ہے کہ معیشت حاصل کرنے کے جو بھی طریقے ہیں ان کو انسان اللہ کی رضا مندی کے لئے استعمال کر لے تو یہی چیزیں انسان کے لئے دین اور آخرت میں نجات کا ذریعہ بن جاتی ہیں اور درحقیقت یہ بھی تصوف ہی کی بات ہے۔

www.Tauheed-Sunnat.com - Audio Video Bayan & Taqreers - Hamd o Naat - Islamic Books - Quran o Sunnat Hadith

انسان کا ہر لمحہ دین بن سکتا ہے

انسان کا کوئی لمحہ ایسا نہیں ہے جس کو وہ دین نہ بنا سکے۔ صرف اور صرف اخلاص نیت سے انسان اپنی دنیا کو دین بنا سکتا ہے بشرط یہ کہ احکام الٰہیہ کے مطابق ہو اور اس کے ساتھ ساتھ اتنا کام اورکرے کہ جن چیزوں کو اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا ہے ان سے بچنے کا اہتمام کرے تو ساری دنیا دین بن جائے گی۔

رہی یہ بات کہ آپ کو حلال اور حرام چیزوں کے بارے میں علم کیسے ہو تو اس کے لئے اگر روزانہ پانچ منٹ بھی نکالیں تو آہستہ آہستہ آپ کو یہ ساری باتیں معلوم ہو جائیں گی۔ اور ایک دوسرا کام یہ ہے کہ آپ حضرات اپنے اپنے گھروں میں چوبیس گھنٹوں میں سے صرف دس منٹ نکال کر سب گھر والوں کو جمع کو کے کوئی ایسی کتاب پڑھ کر سنا دیا کریں جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت، حلال و حرام اور فرائض و واجبات کی نشاندہی کی گئی ہو اور آخر میں اللہ تعالیٰ سے اس پر عمل کرنے کی توفیق کی دعا مانگ لیا کریں تو آپ کی دنیا آپ کا دین بن جائے گی۔

اس کے لئے میں آپ کے سامنے اپنے شیخ حضرت ڈاکٹر عبدالحی صاحب عارفی قدس سرّہ کی کتاب اسوۂ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی تجویز پیش کرتا ہوں جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت اور آپ کی سنتوں پر مشتمل ہے اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے مجھے اور آپ کو اس پر عمل کی توفیق عطا فرمائے اور دین کی صحیح سمجھ عطاء فرمائے۔

آمین

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین